بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے اہم تعلیمی منصوبے 'قرآن کالج' میں تعلیم کی رفتار اور نئے داخلوں سے متعلق ضروری اطلاعات کی قارئین تک بہم رسانی کے لیے وقتاً فوقتاً ان سطور کو ذریعہ بنایا جاتا ہے۔ اس ماہ بھی اس ضمن میں ہمیں ایک اہم اطلاع قارئین تک پہنچانی ہے۔

قرآن کالج میں ایف اے کلاس کا آغاز جیسا کہ قارئین کے علم میں ہے، ۱۹۸۹ء میں کیا گیا تھا۔ پیشِ نظر یہ تھا کہ میٹرک پاس طلبہ کو کل چار سالوں میں نہ صرف یہ کہ گریجویشن کرا دی جائے بلکہ ساتھ ہی ساتھ دینی تعلیم کا ایک معین نصاب بھی مکمل کرا دیا جائے۔ دینی تعلیم کی تدریس کے لیے ہم اُس اضافی وقت کو اپنے کام میں لانا چاہتے تھے جو عام کالجوں میں کئی کئی ماہ کی مسلسل چھٹیوں اور بے قاعدہ پڑھائی کے سبب سے ضائع ہو جاتا ہے —— ہمیں اپنی اس اسکیم میں گو ابھی تک مطلوبہ درجے کی کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے تاہم اس معاملے میں ہم نااُمید بھی نہیں ہیں۔ اللہ کا شکر و احسان ہے کہ ہماری کوششیں بتدریج بار آور ہو رہی ہیں ——

ابھی حال ہی میں انٹرمیڈیٹ بورڈ کے ایک فیصلے کے باعث ہمیں ایک نئی اور پیچیدہ صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر کا یکجا دوسرے سال امتحان لینے کے بجائے بورڈ ہر سال فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر کا الگ الگ امتحان لے گا — یہ نیا فیصلہ اگرچہ بعض اعتبارات سے خوش آئند ہے لیکن قرآن کالج کی تعلیمی پالیسی کے ساتھ کچھ زیادہ موافقت نہیں رکھتا۔ اس صورتِ حال سے عہدہ برآ ہونے کے لیے قرآن کالج کی انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ سال فرسٹ ایئر میں داخلوں کے لیے میٹرک کے رزلٹ کے نکلنے کا انتظار نہیں کیا جائے گا بلکہ میٹرک کے امتحانات کے اختتام پر ہی قرآن کالج میں طلبہ کو فرسٹ ایئر میں داخلہ دے دیا جائے گا۔ داخلوں کے لیے معین تاریخ کا اعلان تو آئندہ اشاعت ہی میں کیا جا سکے گا، تاہم رفقاء و احباب سے گزارش ہے کہ وہ مذکورہ بالا امور کو مدِنظر رکھتے ہوئے ابھی سے فرسٹ ایئر کے داخلوں کے لیے طلبہ کو ذہناً تیار کرنے کی تگ و دو شروع کر دیں۔ اس معاملے میں ہم اپنے احباب کے تعاون کی شدید ضرورت محسوس کرتے ہیں!

com